ایم کیو ایم نیوکراچی سیکٹر کے کارکن گلفام احمد شہید کو سپرد خاک کر دیا گیا

اراکین رابطہ کمیٹی ،صوبائی وزراء،ارکان اسمبلی ،ناظمین،ایم کیو ایم کے ذمہ داران وکارکنان کی شرکت

کراچی ۔۔۔ 19 ستمبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ نیوکراچی سیکٹر یونٹ A-140 کے جواں سال کارکن گلفام احمد شہید کو ہزاروں سوگواروں کی آہوں اور سسکیوں میں نیوکراچی کے انڈسٹریل ایریا قبرستان سپرد خاک کر دیا گیا۔گلفام شہید کو مسلح دہشت گردوں نے منگل کی شب نیوکراچی کے علاقے میں فائرنگ کر کے شہید کر دیا تھاجب وہ ہیئر ڈریسر کی دکان پر بیٹھے تھے ۔گلفام شہید کی نماز جنازہ بعد نماز ظہر مسجد بلال نیوکراچی میں ادا کی گئی ۔نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج عبدالحسیب ،صوبائی وزیر کھیل اورامورنوجوانان قمرمنصور،صوبائی مشیر اطلاعات حامد عابدی،اراکین قومی اسمبلی حیدرعباس رضوی، اسرارالعباد،حق پرست یوسی ناظمین،نائب یوسی ناظمین،کونسلرز،نیوکراچی سیکٹر کمیٹی کے ارکان،علاقائی یونٹوں کے ذمہ داران،کارکنان ،ہمدردوں اور شہید کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد شرکت کی ۔جیسے ہی گلفام شہید کا جنازہ انکی رہائشگاہ سے اٹھایا گیا تو علاقے میں کہرام مچ گیا اس موقع پر انتہائی رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے ،شدت غم سے ہر آنکھ نم تھی ،شہید کے بھائی ،عزیز واقارب اور کارکنان زاروقطار رو رہے تھے ۔اس موقع پر ایم کیو ایم رہنماؤں نے انہیں دلاسہ دیا اور صبر کی تلقین کی ۔گلفام شہید ولد عبدالسلام کی عمر 35 سال تھی اورعیدالفطر کے بعدان کی شادی ہونے والی تھی ۔گلفام شہید اسٹیٹ ایجنسی پر کام کر کے اہل خانہ کی کفالت کرتے تھے ،ان کے پسماندگان میں والدہ، پانچ بہنیں اور تین بھائی شامل ہیں۔

عمرکوٹ کے کارکن تاج محمد بھٹی کی والدہ کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی ۔۔۔19 ستمبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم عمرکوٹ کنری یونٹ کے کارکن تاج محمد بھٹی کی والدہ حاجراں بیگم کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومہ کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ حاجراں بیگم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ وہمت دے ۔(آمین)

گلفام احمد شہید کے قتل ملوث دہشتگردوں کو گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے ،اراکین سندھ اسمبلی

ایم کیو ایم پر دہشت گردی کے الزامات لگانے بتائیں کہ ایم کیو ایم دہشت گردی کر رہی ہے یا اسے دہشت گردی کا نشانہ بنایا جارہا ہے؟

کراچی ۔۔۔19 ستمبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے اراکین سندھ اسمبلی نے مسلح دہشتگردوں کی فائرنگ سے ایم کیو ایم نیوکراچی سیکٹر یونٹ A-140 کے جواں سال کارکن گلفام احمد کے بہیمانہ قتل کی پرزورالفاظ میں مذمت کی ہے اوراس واقعہ کوشہر کا امن تباہ کرنے کی سازش قرار دیا ہے ۔اپنے مشترکہ بیان میں اراکین سندھ اسمبلی نے کہا کہ بعض امن دشمن عناصر کوشہر کی ترقی اور یہاں پر قائم امن وامان کی فضاء ایک آنکھ نہیں بھارہی ہے اور وہ اپنے گھناؤنے منصوبوں کی تکمیل اورشہر کا امن تباہ کرنے کیلئے ایم کیو ایم کے معصوم وبیگناہ کارکنان کوکھلی دہشت گردی کا نشانہ بنارہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ نیوکراچی سیکٹر کے کارکن گلفام احمد کا قتل بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے ۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ جوایم کیو ایم دشمن عناصر ایم کیو ایم کو بدنام کرنے کیلئے اس پر دہشت گردی کے الزامات لگارہے ہیں وہ بتائیں کہ ایم کیو ایم دہشت گردی کر رہی ہے یا اسے دہشت گردی کا نشانہ بنایا جارہا ہے؟ انہوں نے مزید کہا کہ سیاسی مخالفت کی بناء پر اپنے مخالفین پر ہر واقعہ کا الزام لگا دینا ہمارا شیوہ نہیں کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ بغیر تحقیق اور شواہد کے کسی پر بھی کسی واقعہ کا الزام لگانا درست نہیں ۔حق پرست اراکین اسمبلی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد،وزیر اعلیٰ سندھ ڈاکٹر ارباب غلام رحیم اوراعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ گلفام احمد شہید کے قاتلوں کو گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے ۔اراکین اسمبلی نے ایم کیو ایم کے تمام کارکنان کو تلقین کرتے ہوئے کہا کہ وہ کسی بھی صورت مشتعل نہ ہوں اور صبر کا دامن ہرگز ہاتھ سے چھوڑیں اور پرامن رہ کر شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش ناکام بنادیں ۔انہوں نے گلفام احمد شہید کے سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے گلفام احمد شہید کی مغفرت، بلند درجات اور سوگواران کے صبر جمیل کیلئے دعا بھی کی ۔

وہ تمام لوگ جو سندھ ہائیکورٹ کے باہر کراچی کے عوام کے جمع ہونے پر شدید تنقید کررہے تھے وہ اب جماعت اسلامی کے کارکنوں کی جانب سے سپریم کورٹ کا روزانہ گھیراؤ کرنے اور قاضی حسین احمد کی جانب سے سپریم کورٹ کو دھمکیاں دینے پر کیوں خاموش ہیں؟ رابطہ کمیٹی

اگر کراچی کے عوام کا حلف نامے جمع کرانے کیلئے بھی ہائیکورٹ کے باہر جمع ہونا غلط اور عدلیہ کی توہین ہے تو جماعت اسلامی کے سینکڑوں کارکنوں کا سپریم کورٹ کے باہر جمع ہونا درست کیسے ہوسکتا ہے؟

کراچی ۔۔۔19 ستمبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے جماعت اسلامی کے سینکڑوں کارکنوں کی جانب سے سپریم کورٹ کا مسلسل گھیراؤ کرنے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی سمیت ملک بھر کے تمام باشعور عوام اس امر پر شدید حیران ہیں کہ جب چندروز قبل کراچی کے عوام 12 مئی کے واقعہ کے بارے میں اپنا آئینی وقانونی حق استعمال کرتے ہوئے حلف نامے جمع کرانے کیلئے سندھ ہائیکورٹ کے باہر جمع ہوئے تو ایم کیوایم مخالف سیاسی ومذہبی جماعتوں، وکلاءتنظیموں، انسانی حقوق کی نام نہاد تنظیموں اور دیگر حضرات نے آسمان سر پر اٹھالیا تھا اور کراچی کے عوام کے اس عمل کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے عدلیہ کی توہین اور عدلیہ پر دباؤ ڈالنے سے تعبیر کیا تھا لیکن اب جماعت اسلامی کے سینکڑوں کارکنان جماعت اسلامی کے جھنڈے اور قاضی حسین احمد کی تصویریں لیکر سپریم کورٹ کے باہر روزانہ جمع ہورہے ہیں اور عدالت عظمیٰ کا گھیراؤ کررہے ہیں اور جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد سپریم کورٹ پر دباؤ ڈالنے کیلئے دیہ دھمکیاں دے رہے ہیں کہ اگر ہمارے خلاف فیصلہ آیا تو ہم نہیں مانیں گے لیکن وہ تمام لوگ جو سندھ ہائیکورٹ کے باہر کراچی کے عوام کے جمع ہونے پر شدید احتجاج کررہے تھے وہ اب جماعت اسلامی کے کارکنوں کی جانب سے سپریم کورٹ کا روزانہ گھیراؤ کرنے اور امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد کی جانب سے سپریم کورٹ کو دھمکیاں دینے پر خاموش ہیں۔ یہ دوہرا طرز عمل افسوسناک ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اگر کراچی کے عوام کا حلف نامے جمع کرانے کیلئے بھی ہائیکورٹ کے باہر جمع ہونا غلط اور عدلیہ کی توہین ہے تو جماعت اسلامی کے سینکڑوں کارکنوں کا سپریم کورٹ کے باہر جمع ہونا درست کیسے ہوسکتا ہے؟ اور اگر جماعت اسلامی کے کارکنوں کا سپریم کورٹ کی عمارت کے باہر جمع ہونا درست اور جائز ہے تو پھر کراچی کے عوام کے ہائیکورٹ کے باہر جمع ہونے کو تنقید کا نشانہ کیوں بنایا گیا؟ کیا جماعت اسلامی کے لوگوں کی جانب سے سپریم کورٹ کا گھیراؤ کرنا اور قاضی حسین احمد کا اپنی مرضی کا فیصلہ لینے کیلئے سپریم کورٹ کو دھمکی دینا عدلیہ پر دباؤ ڈالنا اور عدلیہ کی توہین نہیں؟ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ انصاف وقانون کی باتیں کرنے والوں کی جانب سے اپنایا جانے والا یہ دہرا طرز عمل عوام کیلئے سوالیہ نشان ہے۔

ملکی سیاست میں ایم کیوایم اور الطاف حسین کا کردار ہمیشہ رہے گا اور ستمبر کے بعد یہ کردار مزید مضبوط ہوگا۔ممتاز ماہر علم نجوم اے ایس چوہدری

ایم کیوایم بہت مقبول جماعت ہے اور وہ عوام کی بہت بڑی تعداد سے وابستہ ہے۔ جیوٹی وی کے پروگرام ''پچاس منٹ'' میں اظہار خیال

اسلام آباد۔۔۔19 ستمبر 2007ء۔۔۔ممتاز ماہر علم نجوم جناب اے ایس چوہدری نے پیشگوئی کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملکی سیاست میں ایم کیوایم اور الطاف حسین کا کردار ہمیشہ رہے گا اور ستمبر کے بعد یہ کردار مزید مضبوط ہوگا۔ انہوں نے یہ پیشگوئی جیوٹی وی کے پروگرام 50 منٹ میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ پروگرام میں چار ماہرین علم نجوم، ماہر فلکیات اور ماہر علم الاعداد نے شرکت کی اور ستاروں اور سیاروں کی گردش کے اعتبار سے پاکستان کی مستقبل کی سیاست، صدر جنرل پرویز مشرف اور پیپلز پارٹی کی سربراہ بینظیر بھٹو کی مفاہمت، مستقبل کے سیاسی منظرنامے میں صدر پرویز مشرف، بینظیر بھٹو، مسلم لیگ ن کے سربراہ نوازشریف، وزیراعظم شوکت عزیز اور چوہدری شجاعت حسین کے کردار پر تفصیلی اظہار خیال کیا۔ پروگرام میں شریک ایک طالبعلم کے اس سوال پر کہ آنے والے دنوں میں ایم کیوایم اور الطاف حسین کا کیا رول ہوگا؟ ماہر علم نجوم جناب اے ایس چوہدری المعروف ماموں نے پیشگوئی کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم اس وقت بہت مقبول جماعت ہے اور وہ عوام کی بہت بڑی تعداد سے وابستہ ہے، ان کا کردار ہمیشہ رہے گا بلکہ بہت مضبوط کردار رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس ستمبر کے بعد ایم کیوایم اور الطاف حسین کا کردار مزید مضبوط ہوگا۔

☆☆☆☆☆